In the name of Allah the Most Gracious the Ever Merciful

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Press Desk
Ahmadiyya Muslim Jamaat
INTERNATIONAL
(INDIA)

شعبہ پریس اینڈ میڈیا بھارت
Office Press & Media
Ahmadiyya Muslim Jama'at India,
Qadian-143516, Distt.Gurdaspur, Punjab, India.
Mobile: +91-99887 57988
Email: pressamjindia@gmail.com
Tel: +91-1872-500282
ahmadiyya_press ahmadiyyapressindia

(A Registered Religious and Charitable Society in India under the Societies Registration Act XXI 1860)

زیرحوالہ/Ref 270
تاریخ/Date 27-12-2024

قادیان دارالامان میں احمدیہ مسلم جماعت بھارت کا 129واں جلسہ سالانہ

خداترسی، پرہیزگاری، نرم دلی، باہم محبت اور مواخات کا قیام
اس جلسہ کے عظیم مقاصد ہیں

بین المذاہب امن اور صلح کی بنیاد ڈالنے والا ایک روحانی اجتماع

احمدیہ مسلم جماعت بھارت کے مرکز قادیان دارالامان میں مورخہ 27 تا 29ر دسمبر 2024ء کو 129 واں جلسہ سالانہ اپنی روایتی شان وشوکت کے ساتھ منعقد کیا جا رہا ہے۔

آج سے 133 سال قبل سن 1891ء میں جماعت احمدیہ مسلمہ کے بانی حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے بین المذاہب امن و آشتی اور صلح کی بنیاد ڈالنے اور اسے فروغ دینے والے اس روحانی اجتماع کا آغاز فرمایا۔

اس روحانی جلسہ کا مقصد دنیا کو اپنے خالقِ حقیقی کی طرف بلانا، مخلوق خدا کے درمیان باہمی ہمدردی پیدا کرنا اور اخوت و بھائی چارہ کو فروغ دینا ہے۔ یہ جلسہ کوئی معمولی جلسہ نہیں، بلکہ یہ اپنی نوعیت اور تاریخ کے اعتبار سے ایک منفرد اور ممتاز حیثیت کا حامل جلسہ ہے۔

یہ جلسہ ایک روحانی اجتماع ہے جس میں شمولیت کے لئے متلاشیان حق دور دراز علاقہ جات سے اپنے دنیاوی اغراض و مقاصد کو پس پشت ڈالتے ہوئے سفر کی صعوبتیں برداشت کرتے ہوئے تشریف لاتے ہیں۔

بانئ جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام اس جلسہ کا مقصد بیان فرماتے ہیں کہ:

''اس جلسہ سے مدعا اور اصل مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کرلیں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد اور تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیز گاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو۔''

امسال اس جلسہ میں انڈیا کے مختلف صوبہ جات نیز بیرون ممالک سے بھی مہمانان کرام شرکت کر رہے ہیں۔

اس تین روزہ جلسہ میں ایسی تقاریر ہوں گی جو انسان کو اخلاقی اعتبار سے بھی اور روحانی اعتبار سے بھی ترقی کی راہوں پر گامزن کرنے والی ہوں گی۔ اس جلسہ میں شمولیت کرنے والا ہر شخص اپنے اندر ایک ایمانی قوت اور تازگی محسوس کرتا ہے اور اپنے ایمان اور اخلاق کو تازہ کرکے واپس لوٹتا ہے۔

اس جلسہ کے ذریعہ سے احمدیہ مسلم جماعت کا یہی پیغام ہے کہ انسان اپنے خالق کی طرف رجوع کرے اور ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' کے اصول کو اپناتے ہوئے ہر انسان دوسرے انسان کے دینی جذبات واحساسات کا احترام کرے اور مخلوق خدا کی فلاح و بہبود کے لئے متحد ہوکر کوشش کرے۔

آج کے روز جلسہ سالانہ پر ہونے والی تقاریر کا خلاصہ اس طرح سے ہے۔

تقریر نمبر1: افتتاحی خطاب۔ محترم مولوی کریم الدین شاہد صاحب، صدر صدر انجمن احمدیہ قادیان

خلاصہ افتتاحی خطاب: جلسہ سالانہ قادیان کی بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اذنِ الٰہی سے رکھی، جس کا مقصد دینِ اسلام کا غلبہ اور روحانی ترقی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ (23 اگست 2024ء) میں جلسہ کے مقاصد پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ موقع اخلاقی اور روحانی ترقی، خدا تعالیٰ سے قربت، تقویٰ میں اضافہ، اعلیٰ اخلاق کے قیام، رنجشوں کے خاتمے، اور اللہ کی رضا کے حصول کے لئے استعمال کیا جائے۔ آخر میں شاملین کے حق میں دعائیں کی گئیں اور خصوصی دعاؤں کی یاددہانی کروائی گئی۔

تقریر نمبر2: ہستی باری تعالیٰ (سمیع الدعاء)۔ محترم محمد حمید کوثر صاحب، ناظر دعوت الی اللہ مرکزیہ قادیان

خلاصہ: ہستی باری تعالیٰ کی صفت ''سمیع الدعاء'' کو قرآن وحدیث اور حضرت مسیح موعودؑ کے ارشادات کی روشنی میں بیان کیا گیا تاکہ اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل ہو۔ حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ جو مانگتا ہے، اسے

عطا کیا جاتا ہے، اور جو اللہ کی بارگاہ میں دعا کرتا ہے، اس کے لئے راستے کھولے جاتے ہیں۔حضرت عمرؓ کے قبول اسلام، حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کے قبول احمدیت، غزوہ بدر کی فتح جیسے واقعات کو بطور مثال پیش کیا گیا۔مزید برآں، حضرت مولانا غلام رسول راجیکیؓ کی دعا سے کشتی کی حفاظت، خلیفۃ المسیح الخامس کی دعا سے 2006ء کے فجی طوفان کا ٹوٹنا، اور نو احمدی خاتون نازیہ کاظمی کی کینسر سے شفا جیسے واقعات اللہ کی دعا سننے اور قبول کرنے کی صفات کا مظہر ہیں۔

تقریر نمبر 3: اسلامی آداب و اخلاق (کھانے پینے، صفائی، راستوں کے حقوق، غض بصر، آداب مجالس، آداب مساجد)۔محترم عطاء المجیب لون صاحب، پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان

خلاصہ: اسلامی تعلیمات کے مطابق، شادی بیاہ اور ولیموں میں اسراف سے اجتناب کرنا ضروری ہے، کیونکہ یہ مالی مشکلات کا سبب بن سکتا ہے۔قرآن کریم میں ہدایت دی گئی ہے: ''کھاؤ اور پیو اور اسراف نہ کرو'' (سورۃ الاعراف: 32)۔اسی طرح، راستوں کے حقوق کے حوالے سے حضور اکرم ﷺ نے راستوں پر بیٹھنے اور دوسروں کو تکلیف پہنچانے سے منع فرمایا ہے (مسلم کتاب السلام)۔گفتگو کے آداب میں زبان کی حفاظت پر زور دیا گیا ہے، کیونکہ زبان انسان کو جنت یا دوزخ کی راہ پر لے جاسکتی ہے۔آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے محفوظ رہیں (بخاری حدیث 6484)۔مساجد کے آداب میں ان کا ادب واحترام اور صفائی برقرار رکھنا شامل ہے، کیونکہ یہ اللہ کے گھر ہیں اور دعاؤں وعبادت کے لئے مخصوص ہیں۔قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''میرے گھر کو ہمیشہ پاک اور صاف رکھو'' (الحج: 27)۔یہ تمام ہدایات اسلام کی عملی زندگی کے اصولوں کو واضح کرتی ہیں۔

تقریر نمبر 4: سیرت آنحضرت ﷺ (غزوات میں آپ ﷺ کے حسن اخلاق)۔محترم محمد انعام غوری صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی، قادیان

خلاصہ: سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے اخلاق فاضلہ کی نمایاں خصوصیت یہ تھی کہ آپ ہمیشہ امن کو ترجیح دیتے اور جنگ وجدال سے حتی الامکان گریز کرتے تھے۔مکی دور میں مظالم کے باوجود آپ نے عفو و درگزر کی تعلیم دی۔جنگ بدر اور دیگر غزوات میں آپ نے جنگ کے اعلیٰ اخلاقی اصول وضع کئے، جن میں عورتوں، بچوں، بوڑھوں، مذہبی رہنماؤں، عبادت گاہوں اور قدرتی وسائل کو نقصان نہ پہنچانے کی ہدایت شامل تھی۔صلح حدیبیہ کے نتیجے میں فتح خیبر اور فتح مکہ جیسے تاریخی واقعات پیش آئے، جن میں آپ ﷺ نے اپنی

اعلیٰ اخلاقی عظمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے قریش مکہ کو معاف کر دیا اور فرمایا: ’’جاؤ تم سب آزاد ہو، آج تم پر کوئی گرفت نہیں۔‘‘ یہ فتح دراصل آپؐ کے اخلاق عالیہ اور رحمت للعالمین ہونے کی فتح تھی، جس کا اعتراف دشمنوں نے بھی کیا۔

تقریر نمبر5: سیرت صحابہ حضرت حمزہؓ و حضرت مرزا شریف احمدؓ ۔محترم تنویر احمد ناصر صاحب، نائب ناظر نشر واشاعت قادیان

خلاصہ: حضرت حمزہؓ، جنہیں سید الشہداء، اَسد اللہ اور اَسد رسول جیسے عظیم القاب سے نوازا گیا، رسول اللہ ﷺ کے چچا اور سردار قریش حضرت عبدالمطلب کے صاحبزادے تھے۔ آپؓ نے سن 6 نبوی میں اسلام قبول کیا اور غزوہ بدر و احد میں بہادری کے جوہر دکھائے۔ غزوہ احد میں شہادت پائی، جس پر رسول اللہ ﷺ کو بہت غم ہوا۔ اسی طرح حضرت مرزا شریف احمد صاحبؓ، حضرت مسیح موعودؑ کی مبشر اولاد میں سے تھے۔ 24 مئی 1895ء کو پیدا ہونے والے حضرت میاں صاحبؓ جماعت کے اعلیٰ عہدوں پر فائز رہے اور بعض چیزوں کے موجد بھی تھے۔ 26 دسمبر 1961ء کو 66 سال کی عمر میں وفات پائی۔ ان عظیم ہستیوں کی زندگیاں ہمارے لئے مشعل راہ ہیں۔

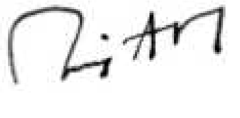

انچارج شعبہ پریس اینڈ میڈیا بھارت